سبق نمبر ۱ (قانون) ①

❁ سوکس کے سوالات وجوابات ❁

(نام محمد ابوبکر عطاری)

جامعۃ المدینہ

❁ فیضانِ مشتاق ❁

درجہ ثالثہ

❁ مختصر سوالات وجوابات ❁

سوال ① قانون کا مفہوم بیان کریں؟

جواب انگریزی لفظ "Law" قدیم جرمن لفظ "Lag" سے ماخوذ ہے جس کے معنی ایسے شئے کے ہیں جو جامد ہموار اور یکساں ہو۔ انگریزی زبان میں اس سے مراد اصول و قواعد کی یکسانیت ہے۔ لفظ "قانون" عربی کا لفظ ہے۔ جو قدیم یونانی لفظ "kanon" سے اخذ کیا گیا ہے۔ اور اس سے مراد دستور یا قاعدہ ہے۔

سوال ② وڈرو ولسن نے "قانون" کی کیا تعریف کی ہے؟

جواب وڈرو ولسن نے قانون کے بارے میں کہا ہے۔ "قانون تسلیم شدہ افکار و عادات کا وہ مجموعہ ہوتا ہے جو یکساں قواعد و ضوابط کی صورت میں باقاعدہ واضح طور پر تسلیم کر لیا گیا ہو۔

سوال ③ قانون کے مقاصد کے حوالے سے مشہور فلسفی پاؤنڈ کیا کہتا ہے؟

جواب اس کے مقاصد کے متعلق مشہور فلسفی پاؤنڈ کہتا ہے کہ ریاست عوام کے مختلف گروہوں میں بہتر تعلقات کے قیام اور امن سے بھرپور زندگی کے لیے قوانین کا نفاذ عمل میں لاتی ہے۔ اور یہ عوام کو آگے بڑھنے اور اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔

②

سوال ④ قانون کے ماخذ کے حوالے سے ماہرین قانون کی علمی تشریحات سے کیا مراد ہے

جواب قانون کا چوتھا اہم ماخذ ماہرین قانون کی علمی تشریحات ہیں یہ لوگ براہ راست قانون میں حصہ نہیں لیتے ہر حکومت قوانین وضع کرتے وقت ان ماہرین کی تشریحات کو پیش نظر رکھتی ہے

سوال ⑤ آزادی سے کیا مراد ہے؟

جواب عام مفہوم میں آزادی سے مراد ہر قسم کی پابندیوں سے آزاد ہونا ہے

سوال ⑥ نجی قانون سے کیا مراد ہے؟

جواب نجی یا پرائیویٹ قانون سے مراد ایسے قوانین ہیں جو فرد کی شخصی زندگی سے متعلق ہوتے ہیں زمین، جائیداد، کاروبار، وراثت شادی بیاہ اور طلاق جیسے معاملات نجی قانون کے زمرے میں آتے ہیں

سوال ⑦ حدیث کی اہم کتابوں کے نام تحریر کریں؟

جواب ① صحیح بخاری ③ سنن ابی داؤد ⑤ سنن نسائی
② صحیح مسلم ④ سنن ابن ماجہ ⑥ جامع ترمذی

CS CamScanner

سوال ⑧ آزادی اور قانون کے باہمی تعلق کے بارے میں انفرادیت پسندوں کا کیا نظریہ ہے؟

جواب قانون اور آزادی کے باہمی تعلق کے بارے میں انفرادیت پسندوں کا نظریہ یہ ہے کہ آزادی اور قانون ایک دوسرے سے بالکل الگ اور متضاد ہیں۔

سوال ⑨ آزادی کے مثبت پہلو سے کیا مراد ہے؟

جواب آزادی کے مثبت پہلو سے مراد یہ ہے کہ ریاست صرف پابندیاں ہی عائد نہ کرے بلکہ وہ لوگوں کو ایسے مواقع فراہم کرے جن سے وہ اپنے حقوق سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔

سوال ⑩ حکم نامے کیا ہوتے ہیں؟

جواب حکم نامے یہ ہے کہ عام قوانین ملک کی مقننہ وضع کرتی ہے۔ سال میں مقننہ کا اجلاس مخصوص مدت کے لیے ہوتا ہے بعض اوقات فوری طور پر قوانین وضع کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اس وقت اگر مقننہ کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو حکومت ان حالات سے عہدہ برآ ہونے کے لیے آرڈیننس جاری کرتی ہے۔ جس کی مدت چند ماہ ہوتی ہے۔ آرڈیننس سربراہ مملکت جاری کرتا ہے۔

طویل سوالات و جوابات

سوال ①: قانون سے کیا مراد ہے؟ قانون کے ماخذ بیان کریں؟

جواب: قانون سے مراد ان قواعد و ضوابط کے پس پشت اگر حکومت کی طاقت کار فرما ہو اور وہ اس کا نفاذ کرے تو اسے ہم قانون کا نام دیتے ہیں گویا کہ حکومتی طاقت کے ذریعے افراد کے افعال کو منضبط کرنے کا نام قانون ہے۔

قانون کے ماخذ:

رسم و رواج ② مذہب ③ عدالتی فیصلے ④ ماہرین قانون کی علمی تشریحات ⑤ قانون سازی

سوال ②: قانون کی کونسی اقسام ہے۔ وضاحت کریں؟

جواب: قانون کی اقسام درج ذیل ہے۔

① قومی قانون ② بین الاقوامی قانون

قومی قانون:

ایک ملک کے اندر جتنے بھی قوانین نافذ کئے جاتے ہیں ان کی اطاعت ریاست کے ہر شہری پر فرض ہوتی ہے۔

سوال ③: اسلامی قانون کی خصوصیات کا جائزہ لیجئے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے بندوں کی رہنمائی کیلئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے رشد و ہدایت کا پیغام قرآن پاک کی صورت میں بھیجا۔ اللہ تعالیٰ کا بنایا ہوا قانون ہے جو غلطیوں سے مبرا ہے۔ اسلام ایک مکمل نظام حیات پیش کرتا ہے۔ جس میں انسانوں کے لئے اچھائی اور برائی کے راستے کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔

اسلامی قانون کی چند خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں

① دائرہ کار کی وسعت و جامعیت

اسلامی قانون کا دائرہ کار انسانی قانون کے مقابلے میں بہت وسیع ہے۔ یہ انسانی زندگی کے پہلو کا احاطہ کرتا ہے۔ یہ نہ صرف دنیا بلکہ آخرت کے لیے بھی انسان کو رہنمائی دیتا ہے

② نظم و ضبط کا فروغ

اسلامی قانون سے افراد کے اندر نظم و ضبط پیدا ہوتا ہے۔ کیونکہ اسلام کے تمام احکام افراد کو نظم و ضبط سکھاتا ہے

③ انسان کی جبری حاکمیت کا خاتمہ

اسلامی قانون فرد کی فرد پر حاکمیت ختم کر کے اللہ کی حاکمیت قائم کرتا ہے۔ اور کسی کو دوسرے فرد سے برتر قرار نہیں دیتا

سوال 4 آزادی کی تعریف کیجئے؟ نیز آزادی اور قانون کا تعلق واضح کریں

جواب لفظ آزادی لاطینی زبان کے لفظ Liber سے اخذ کیا گیا ہے جس کا مطلب ہے liberty آزادی لیکن مختلف مفکرین نے آزادی کی تعریف اس طرح کی ہے

ہربرٹ سپنسر کے مطابق

ہر فرد کو اپنی منشاء کے مطابق عمل کرنے کی اجازت ہو بشرطیکہ اس سے کسی دوسرے شخص کی آزادی کو نقصان نہ پہنچتا ہو۔

پروفیسر لاسکی کے مطابق

آزادی ایسی فضا ہے جو حقوق کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے

گیٹل کے مطابق:

آزادی سے مراد ریاست کی طرف سے فراہم کردہ حقوق اور مراعات سے پیدا شدہ وہ ماحول ہے جس میں افراد کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کا موقع ملتا ہے۔

آزادی اور قانون کا تعلق

آزادی اور قانون کے مابین تعلق کے بارے میں مفکرین نے متضاد آراء پیش کی ہیں۔ بظاہر آزادی اور قانون دو متضاد الفاظ ہیں۔ کیونکہ آزادی سے مراد عدم پابندی مراد لی جاتی ہے۔ جبکہ قانون افراد کی آزادی پر حدود عائد کرتا ہے۔ ذیل اس کے ہم آزادی اور قانون کے تعلق کے بارے میں تحریر کریں بہتر ہوگا۔

سوال نمبر [illegible] کا جواب کتاب سے پڑھ لے یا یاد کرلے صفحہ نمبر 111 تا 116 تک اس سوال کا جواب موجود ہے۔ سوال نمبر ۱۷ یہ ہے۔ اسلامی قانون کے ماخذ تفصیل سے بیان کریں۔

سبق نمبر 2 (شہری اور شہریت)

(مختصر سوالات و جوابات)

سوال ① شہریت کا مفہوم بیان کریں

جواب شہریت افراد کی وہ حیثیت ہے۔ جس کی بنا پر وہ اقتصادی، معاشرتی اور سیاسی حقوق حاصل کرتا ہے۔ اور جب حقوق ملتے ہیں تو ان کے بدلے وہ فرائض اور ذمہ داری بھی نبھاتا ہے۔

سوال ② شہری کی تعریف بیان کریں!

جواب شہری ایسے باشندے کو کہتے ہیں جو کسی مملکت میں مستقل طور پر رہ رہا ہو اور اسے مملکت کی طرف سے سیاسی معاشرتی معاشی اور دیگر حقوق حاصل ہو۔

سوال ③ پانچ اخلاقی فرائض بیان کریں!

جواب
① بزرگوں اور خواتین کا احترام کرنا
② اساتذہ کا احترام کرنا
③ بچوں کے ساتھ شفقت سے پیش آنا
④ مریض کو ایمرجنسی میں ہسپتال تک پہنچانا
⑤ بیماروں کی تیمار داری کرنا۔

سوال ④ دو قانونی فرائض تحریر کریں؟

جواب
① تعلیم کا حصول تاکہ اچھا شہری بن سکو وغیرہ
② صحت کا خیال رکھنا تاکہ خوش گوار معاشرہ وجود پائے۔

سوال ⑤ حقوق العباد سے کیا مراد ہے۔

جواب بندوں کے حقوق کو اللہ تعالیٰ کے حقوق پر ترجیح دی گئی ہے۔ اللہ بزرگ و برتر نے فرمایا ہے کہ میں حقوق اللہ کے عدم ادائیگی کو تو معاف کر سکتا ہوں لیکن حقوق العباد یعنی انسانوں کے

حقوق کی نفی کرنے والے کو بخشش نہ سکتا)

سوال 6 شہریوں کے تین معاشی حقوق بیان کیجیے؟

جواب ① مختلف ملازموں کیلئے مناسب شرائط ترتیب دی جائے گی۔
② ٹریڈ یونین بنانے پر پابندی نہ ہوگی، شہری ٹریڈ یونین سرگرم ہو میں حصہ لے سکیں گے۔
③ مزدوروں اور محنت کشوں کیلئے مناسب اجرات کا تعین کیا جائے گا تاکہ وہ باعزت زندگی گزار سکیں

سوال 7 ہالینڈ نے حقوق کی کیا تعریف کی ہے؟

جواب حق کسی فرد کی اس صلاحیت کو کہتے ہیں جس کے ذریعے وہ دوسرے کے افعال پر اپنی ذاتی قوت کے بجائے معاشرے کی قوت والے عامہ سے اثرانداز ہوتا ہے۔

سوال 8 شہری کا موجود تصور کیا ہے؟

جواب شہری ایسا فرد ہے، جو کسی ریاست کے احکام کی پیروی کرتا ہے جو سیاسی شعور رکھتا ہو اور ~~ریاست~~ ریاست اسے سیاسی معاشرتی اور اقتصادی حقوق عطا کرتی ہو نیز وہ اپنی ریاست سے محبت کرتا ہو اور اس کی بہتری کے لیے جذبات رکھتا ہو۔

سوال (1) قومیت یافتہ شہری سے کیا مراد ہے؟

جواب اگر آپ ریاست کا پیدائشی شہری کسی دوسرے ریاست کا شہری بننا چاہئے تو ایسا ہو سکتا ہے۔ وہ درخواست دے کر کسی ریاست کی شہریت مانگ سکتا ہے۔ لازم ہے۔ کہ یہ حق مانگنے کے لئے اس کے پاس مضبوط سبب موجود ہو اگر درخواست پر غور کرنے کے بعد دوسرے ریاست اس فرد کو اپنا شہری بنانے پر متفق ہو جاتی ہے۔ تو وہ فرد پیدائشی شہری نہیں مانا جاتا وہ قومیت یافتہ شہری کہلاتا ہے۔

CamScanner

(طویل سوالات و جوابات)

سوال ① شہری کا مفہوم بیان کیجیے نیز اچھے شہری کے اوصاف کا احاطہ کیجیے؟

جواب: فرد کے حقوق ریاست کے فرائض اور ریاست کے حقوق فرد کے فرائض ہوتے ہیں ایک ریاست کے حقوق حاصل کرنے والے تمام شہریوں کا درجہ مساوی ہوتا ہے اور وہ برابر انداز میں اپنے حقوق سے مستفید ہوتے ہیں۔

شہری کے اوصاف

اچھی شہریت مہذب معاشرے اور پر امن و خوشگوار ماحول کے لیے بنیاد فراہم کرتی ہے۔ فرد اور ریاست میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ اگر شہری اچھے ہو تو ریاست بھی اچھی پہچان رکھتی ہیں۔ اچھے شہری کے حوالے سے متعدد خوبیاں گنوائی جاسکتی ہیں۔

سوال ② شہریت کے حصول کے کون کون سے طریقے ہیں؟ وضاحت کیجیے۔

جواب: بنیادی طور پر کسی ریاست کی شہریت کے حقوق حاصل کرنے کے دو طریقے ہیں

① پیدائشی طریقہ ② قومیت یا فتہ

① پیدائشی طریقہ

افراد کو عموماً پیدائش کی بنیاد پر شہریت کے حقوق دیے جاتے ہیں پیدائش کے حوالے سے طریقہ کو تین ذیلی طریقوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(2) قومیت یافتہ

اگر ایک ریاست کا پیدائشی شہری کسی دوسری ریاست کا شہری بننا چاہیے تو ایسا ہوسکتا ہے وہ درخواست دے کر نئی ریاست کی شہریت مانگ سکتا ہے۔ لازم ہے۔ کہ یہ حق مانگنے کے لیے اس کے پاس مضبوط سبب موجود ہو اگر درخواست پر غور کرنے کے بعد دوسری ریاست کسی فرد کو اپنا شہری بنانے پر متفق ہوجاتی ہے۔ تو وہ فرد پیدائشی شہری نہیں مانا جاتا ۔ وہ قومیت یافتہ شہری کہلاتا ہے۔

سوال (3) حقوق شہریت کے سلب کیے جانے کے اسباب تحریر کیجئے؟

جواب اگر حقوق شہریت فرد کو ایک ریاست کے حاصل ہوسکتے ہیں تو دوسری جانب ان کا ضائع ہونا بھی ممکن ہوتا ہے حقوق شہریت سلب کیے جانے کے اسباب درج ذیل ہے۔

(1) طویل غیر حاضری
(2) سرمایہ کاری
(3) غیر ملکی سے شادی
(4) فرار
(5) الحاق یافتہ
(6) دوسری ریاست کی شہریت کا حصول
(7) سرکاری ملازمت
(8) سنگین جرائم
(9) غیر ملکی اعزازات

سوال (6) حقوق کی تعریف کیجئے؟ نیز اقوام متحدہ کے چارٹر کے تحت شہریوں کو ملنے والے حقوق کا جائزہ لیجئے؟

جواب حقوق وہ توقعات ہیں جو ہم دوسروں سے اور دوسرے ہم سے کرتے ہیں۔

(شہری حقوق)

(1) شہریوں کو بلا امتیاز مساوی حقوق دیے جائیں گے۔ مساوات قائم کرتے ہوئے قانون کی نظر میں غریب و امیر اور کالے و گورے کی تمیز نہیں کی جائے گی

(2) ریاست کے علاوہ علاقے میں ہر شہری کو نقل و حرکت کی مکمل آزادی ہوگی۔

(3) انفرادی اور گھریلو آزادی کو یقینی بنایا جائے گا۔

(4) فرد کو اپنی تہذیب ثقافت اور ادب کو فروغ دینے کی آزادی دی جائے

(5) کسی شہری کو بلا اجازت گرفتار یا ملک بدر وطن نہیں کیا جائے گا۔

سوال (7) شہریوں کے فرائض بیان کریں؟

جواب فرائض بڑی اہمیت رکھتے ہیں کیونکہ ایک فرد کا فرض دوسرے افراد کا حق سمجھا جاتا ہے۔ فرد اچھا وہ ہے جو اپنے فرائض کو پوری طرح نبھائے اعلیٰ و مثالی ریاست کی عمارت اسی صورت میں اچھی بن سکتی ہے اگر تمام افراد اپنی ذمہ داریوں کو پہچانیں اور پورا کریں۔ شہری کے فرائض درج ذیل ہیں۔

(1) اخلاقی فرائض :

(2) قانونی فرائض :

سوال 6: اسلامی ریاست میں شہریوں کو کون کونسے حقوق حاصل ہوتے ہیں وضاحت کیجئے۔

جواب: حقوق پر اسلام میں بڑا زور دیا گیا ہے۔ اور اسلامی ریاست شہریوں کے حقوق کے تحفظ کی ذمہ دار قرار دی گئی۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی احادیث مبارکہ میں شہریوں کے حقوق کے حوالے سے بڑی واضح ہدایات فرمائی ہیں۔

① حقوق العباد:

بندوں کے حقوق کو اللہ تعالیٰ کے حقوق پر ترجیح دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر نے فرمایا ہے کہ میں حقوق اللہ کی عدم ادائیگی کو تو معاف کر سکتا ہوں لیکن حقوق العباد یعنی انسانوں کے حقوق کی نفی کرنے والے کو بخش نہیں سکتا۔

② خطبہ حجۃ الوداع:

فتح مکہ کے بعد آخری خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے واضح کیا کہ عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے۔ اور اگر ہے تو صرف تقویٰ کی بنیاد پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خطبہ میں سود جیسی انسان دشمن لعنت کو ختم کرنے کا اعلان کیا انہوں نے انسانی بھائی چارے پر خصوصی زور دیا

③ ہر پہلو پر محیط:

اسلامی ریاست میں قرآن و سنت کی روشنی میں نافذ ہونے والا قانون انسانی حقوق کی مکمل حفاظت کرتا ہے۔ یہ تمام انسانی پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ فرد کی آزادی، غلامی کے خاتمے، خاندان

کے تقدس، خواتین کے مقام، بزرگوں کے تحفظ اور ناداروں کی دیکھ بھال کا جو نظام اسلام میں موجود ہے، وہ مکمل اور وسیع ہے۔ اسلامی ریاست میں مظلوم کو جابر کے ظلم سے بچانا ریاست کی ذمہ داری ہے۔

سبق نمبر (3)

دستور

سوال ① - دستور سے کیا مراد ہے؟

جواب: دستور ایسا ضابطہ حیات ہے۔ جو رہیاست نے اپنے لیے منتخب کیا ہو؟

سوال ② دستور کیوں اہم ہوتا ہے؟

جواب: دستور مختصر ہو لیکن ساتھ ساتھ جامع بھی بنایا جانا چاہیے! اس سے مراد یہ ہے کہ تمام اہم پہلوں کو دستور کا حصہ بنا دیا جائے تاکہ کوئی مسئلہ پیدا ہو تو جامع دستور کی موجودگی میں باآسانی حل کیا جاسکے۔ دستور جامع اور تقاضوں کے مطابق ہونا چاہیے!

سوال ③ آسٹن نے دستور کی کیا تعریف کی ہے؟

جواب: ریاست میں یا اقتدار حکومت کی ساخت اور اختیارات کا تعین دستور کرتا ہے۔

سوال ④ احتساب اور توازن سے کیا مراد ہے؟

جواب: حکومت کے تین شعبے مقننہ، انتظامیہ اور عدلیہ ہیں۔ یہ معاشرے میں بڑی اہمیت رکھتے ہیں تینوں اداروں کا آزادی سے کام کرنا ضروری ہے۔ کہ یہ آزادی احتساب اور توازن کے اصول کو اپنا کر دی جائے تو شہریوں کو بہتر سیاسی ومعاشی فضاء مہیا ہوتی ہے۔

سوال ⑤ تحریری اور غیر تحریری دستور میں کیا فرق ہے؟

جواب: تحریری دستور ایک مخصوص دور اور ایک معینہ مدت میں تشکیل دیا جاتا ہے جبکہ غیر تحریری دستور سال بسال ہی کیا صدیوں کے عمل کا نتیجہ ہوتا ہے۔

سوال (6): تحریری دستور ہنگامی حالات میں کیوں غیر موثر ہو جاتا ہے؟

جواب: تحریری دستور ہنگامی حالات میں کیوں غیر موثر ہو جاتا ہے۔ فوری اقدامات کے لیے آئین میں جلد ترمیم نہیں کی جا سکتی جو قوم اور ملک کی ترقی میں رکاوٹ کا باعث بنتا ہے۔ حکومت کی مفید پالیسیاں بھی رائج نہیں ہو پاتیں۔ اپوزیشن دستور کا سہارا لے کر حکومتی جماعت کو بہتر فیصلے کرنے میں مشکلات پیدا کر سکتی ہے۔

سوال (7): لچکدار اور غیر لچکدار دستور میں کیا فرق ہے؟

جواب: غیر لچکدار دستور ہو تو دستور میں ترمیم کا طریقہ کار مشکل اور عام قانون کی منظوری سے ہٹ کر ہوتا ہے، اور لچکدار دستور میں قانون سازی اور دستور میں ترمیم کا طریقہ ایک ہی رکھا جاتا ہے۔ مقننہ سادہ اکثریت سے عام قانون کی طرح آئین میں بھی ترمیم کر سکتی ہے

سوال (8): لچکدار دستور وفاقی نظام کے لیے کیوں غیر موزوں ہے؟

جواب: لچکدار دستور وفاقی نظام میں قابل عمل نہیں ہوتا وفاقی میں ایک سے زیادہ صوبے مل کر مرکز کے تحت کام کرتے ہیں۔

سوال (9): تحریری دستور میں عدلیہ کی آمریت کیسے قائم ہو جاتی ہے؟

جواب: تحریری اور استوار دستور میں عدلیہ کو آئین کی تشریح کے اختیارات ملنے کی وجہ سے مقننہ اور انتظامیہ پر برتری حاصل ہو جاتی ہے اور بعض اوقات عدلیہ کی آمریت قائم ہو جاتی ہے۔

سوال (10) غیر لچکدار دستور سے کیا مراد ہے؟

جواب غیر لچکدار دستور ایسا دستور ہے جس میں ترمیم آسانی سے نہیں ہو سکتی اور ترمیم کا طریقہ کار کافی مشکل ہوتا ہے۔

طویل سوالات و جوابات

سوال (1) دستور کی تعریف کیجئے اور اچھے دستور کی خصوصیات کا ذکر کیجئے؟

جواب دستور ایسا ضابطہ حیات ہے جو ریاست نے اپنے لیے منتخب کیا ہو۔

اچھے دستور کی خصوصیات

درج ذیل ہے۔

1. تحریری دستور
2. جمہوری دستور
3. مختصر اور جامع
4. غیر لچکدار دستور
5. حالات سے ہم آہنگ
6. عوام کے حقوق کا تحفظ
7. عوام کی پسند
8. آزاد عدلیہ
9. احتساب و توازن

CamScanner